

# اکنامکس

میشٹ



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 12: پاکستان کی تجارت خارجہ  
(مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات  
میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. ترقی یافتہ ممالک ترقی پذیر ملکوں کو برآمد کرتے ہیں؟

(ا) خام اشیا ✓

(ب) نیم تیار شدہ اشیا

(ج) تیار شدہ اشیا و مصنوعات

(د) اشیا خوراک

2. پاکستان زیادہ تر کیا درآمد کرتا ہے؟

(ا) چاول

(ب) ٹیکسٹائل مصنوعات

(ج) کھیلوں کا سامان

(د) پٹرولیم مصنوعات ✓

3. پاکستان زیادہ تر کیا برآمد کرتا ہے؟

(ا) پھل اور سبزیاں

(ب) اشیائے خوراک

(ج) تعمیراتی سامان

(د) دفاعی ساز و سامان

4. پاکستان کی درآمدات میں سب سے زیادہ اخراجات کہاں ہوتے ہیں؟

(ا) اشیائے خوراک

(ب) مشینری

(ج) خوردنی تیل

(د) کھادوں

5. پاکستان نے پہلی بار اپنی کرنسی کی قدر میں کمی کب کی؟

(ا) 1955ء

(ب) 1958ء

(ج) 1963ء

(د) 1972ء

**6. پاکستان چاول برآمد کرتا ہے؟**

(ا) برطانیہ، فرانس اور جرمنی

(ب) ترکی، عراق اور سری لنکا

(ج) تاجکستان، ترکمانستان، آذربائیجان

(د) مشرق وسطیٰ کے ممالک، برازیل، ایران

**7. علاقائی تعاون کی تنظیم کا نام کیا ہے؟**

(ا) ECO

(ب) GATT

(ج) WTO

OIC (د)

8. سارک کا قیام عمل میں لایا گیا؟

1975 (ا)

1990 (ب)

1980 (ج)

1985 (د)

9. ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کا قیام کب عمل میں آیا؟

1990 (ا)

1987 (ب)

1994 (ج)

1997 (د)

سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

1. پاکستان کی برآمدات میں ..... کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔

جواب: کپاس اور کپاس کی مصنوعات

وضاحت: پاکستان کی کل برآمدات میں کپاس اور کپاس سے بنی مصنوعات تقریباً نصف حصہ رکھتی ہیں، جس کی وجہ سے برآمدات میں سب سے بڑا حصہ انہی کا ہے۔

2. پاکستان کی نسبت درآمد و برآمد ..... رہتی ہے۔

جواب: نا موافق

وضاحت: پاکستان میں درآمدات برآمدات کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے توازن ادائیگی اکثر نا موافق رہتا ہے۔

3. پاکستان میں ..... شرح مبادلہ نافذ ہے۔

جواب: منظم لچکدار شرح مبادلہ

وضاحت: پاکستان نے فی الحال منظم لچکدار شرح مبادلہ (Managed Floating Exchange Rate) کا نظام اختیار کیا ہوا ہے، جس میں روپے کی قدر بیرونی کرنسی کی طلب و رسد کے مطابق طے ہوتی ہے۔

#### 4.RCD .... کا نام تبدیل کر کے رکھا گیا.

جواب: اقتصادی تعاون کی تنظیم (ECO)

وضاحت: RCD (Regional Cooperation for Development) کا نام بعد میں تبدیل کر کے Economic Cooperation Organization یعنی ECO رکھا گیا۔

#### 5. 8 جنوری..... تک پاکستانی روپیہ امریکی ڈالر کے ساتھ وابستہ رہا۔

جواب: 1982ء

وضاحت: 8 جنوری 1982 تک پاکستانی روپیہ امریکی ڈالر کے ساتھ وابستہ تھا، جس کے بعد اسے آزاد کر دیا گیا اور منظم لچکدار نظام نافذ ہوا۔

#### 6.WTO کے معاہدہ TRIPS کے مطابق ہر ملک اپنی ایجادات اور ..... کا مالک ہوگا۔

جواب: فکری ملکیت (Intellectual Property)

وضاحت: TRIPS معاہدے کے تحت ہر رکن ملک کو اپنی ایجادات، سافٹ ویئر، ٹیکنالوجی اور دیگر فکری ملکیت کا حق حاصل ہوتا ہے۔

7.WTO کے قیام کا مقصد ..... تجارت کو آزاد کرنا ہے۔

جواب: بین الاقوامی

وضاحت: WTO کا بنیادی مقصد عالمی سطح پر تجارت کو آزاد بنانا ہے تاکہ رکن ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹیں ختم ہوں اور بین الاقوامی تجارتی تعلقات بہتر ہوں

سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

1. پاکستان کی اہم درآمدات کونسی ہیں؟

جواب:

تیل، کھانے کا تیل، ایلومینیم، سٹیل، ادویات، پلاسٹک، کیڑے مار ادویات، ریشمی دھاگہ، ٹیکسٹائل مشینری، زرعی مشینری اور بجلی کی مشینری۔

وضاحت: پاکستان بنیادی اشیا، صنعتی مشینری اور زرعی اشیا بیرون ملک سے درآمد کرتا ہے تاکہ ملکی ضروریات پوری ہوں۔

2. پاکستان کی اہم برآمدات کونسی ہیں؟

**جواب:**

کپاس، کپاس کی مصنوعات، چاول، سوتی دھاگہ، کپڑا، کھیلوں کا سامان۔

**وضاحت:** پاکستان کی برآمدات میں زیادہ تر زرعی اور ٹیکسٹائل مصنوعات شامل ہیں، جن کی برآمد مخصوص ممالک کو کی جاتی ہے۔

**3. توازن ادائیگی سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:**

کسی ملک کے باشندوں اور بیرون ملک کے باشندوں کے درمیان ہونے والے تمام اقتصادی لین دین کا حساب توازن ادائیگی کہلاتا ہے۔

**وضاحت:** اس میں درآمدات، برآمدات، غیر مرئی لین دین، بیرونی امداد اور سرمایہ کاری شامل ہوتی ہیں۔

**4. توازن تجارت سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:**

کسی ملک کی برآمدات اور درآمدات کے درمیان تناسب یا تجارتی شرح کو توازن تجارت کہا جاتا ہے۔

**وضاحت:** اگر برآمدات کی قیمت درآمدات سے زیادہ ہو تو یہ ملک کے حق میں ہوتا ہے اور اگر کم ہو تو ملک کے خلاف۔

**5. تو ازن تجارت کسی صورت میں موافق ہوتا ہے؟**

**جواب:** جب برآمدات کی قیمت درآمدات سے زیادہ ہو۔

**وضاحت:** اس صورت میں ملک کے پاس زرمبادلہ زیادہ رہتا ہے اور اقتصادی حالت بہتر ہوتی ہے۔

**6. توازن ادائیگی کب موافق ہوتا ہے؟**

**جواب:**

جب ملک کی کل وصولیاں اس کی ادائیگیوں سے زیادہ ہوں۔

**وضاحت:** یعنی برآمدات درآمدات سے زیادہ ہوں یا بیرون ملک پاکستانیوں کی ترسیلات ملک میں زیادہ آئیں۔

**سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔**

**✽ سوال نمبر 1: توازن ادائیگی میں خرابی کی وجوہات لکھیں۔**

## ❖ جواب:

توازن ادائیگی میں خرابی کے کئی معاشی اور تجارتی عوامل شامل ہیں جو پاکستان کے لیے اہم ہیں۔ ان وجوہات کو درج ذیل نقطوں میں بیان کیا جا سکتا ہے:

### 1. برآمدات کی نوعیت (Nature of Exports):

- پاکستان کی برآمدات محدود اشیا تک محدود ہیں جیسے کپاس، چاول، سوتی دھاگہ، کپڑا اور کھیلوں کا سامان۔
- برآمدات میں چند ممالک کو ہی مال بھیجا جاتا ہے اور جدید مصنوعات کی تیاری پر توجہ کم ہے۔
- اس وجہ سے ملک کی برآمدات کافی حد تک محدود رہتی ہیں اور توازن ادائیگی خراب ہوتا ہے۔

### 2. مصنوعات کی کم قیمت (Low Price of Products):

- پاکستان کی برآمد شدہ مصنوعات کی معیار اکثر بین الاقوامی منڈی میں کم قبولیت رکھتی ہے۔
- عالمی سطح پر پروپیگنڈہ یا چائلڈ لیبر کے الزامات کی وجہ سے مصنوعات کی قیمت کم ملتی ہے۔
- اس صورت میں برآمدات سے زیادہ زرمبادلہ حاصل نہیں ہوتا۔

### 3. کوٹہ کی پابندیاں (Quota Restrictions):

- بعض ممالک پاکستانی مصنوعات پر کوٹہ یا محدود مقدار کی پابندی لگاتے ہیں۔
- اس وجہ سے پاکستان اپنی مصنوعات کی مکمل مقدار برآمد نہیں کر پاتا۔

### 4. درآمد اور برآمد کا غیر موافق تناسب (Unfavourable Terms of Trade):

- بین الاقوامی مارکیٹ میں پاکستانی مصنوعات کا مقابلہ سخت ہے اور قیمت کم ملتی ہے۔
- اس کی وجہ سے توازن ادائیگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔

### 5. درآمدات میں اضافہ (Increase in Imports):

- پاکستان کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے خام مال، صنعتی مشینری، پٹرول اور زرعی اشیا درآمد کرنی پڑتی ہیں۔
- درآمدات کے بڑھنے سے زرمبادلہ زیادہ خرچ ہوتا ہے اور توازن ادائیگی خراب ہوتا ہے۔

### 6. مصارف پیدائش میں اضافہ (Increase in Cost of Production):

● مہنگے اجرتیں، پرانی مشینری، بجلی کے بڑھتے نرخ، اور ٹیکس کے بڑھتے بوجھ کی وجہ سے مصنوعات کی پیداواری لاگت زیادہ ہو جاتی ہے۔

● اس سے برآمدات پر منفی اثر پڑتا ہے اور درآمدات بڑھنے سے توازن ادائیگی متاثر ہوتا ہے۔

### 7. غیر مرئی درآمدات میں اضافہ (Increase in Invisible Imports):

● بیرونی بیمہ، تعلیم، علاج، سیر و سیاحت، اور دیگر خدمات پر زرمبادلہ کی ادائیگی بڑھتی ہے۔

● اس سے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بڑھتا ہے اور توازن ادائیگی خراب ہوتا ہے۔

### 8. کرنسی کی قدر میں کمی (Devaluation of Currency):

● 1972ء میں کرنسی کی قدر میں کمی سے برآمدات تو بڑھیں، لیکن درآمدات کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں۔

● قرضوں کی مقدار بڑھنے سے توازن ادائیگی پر منفی اثر پڑا۔

### 9. اثر نمائش (Demonstration Effect):

● لوگ بیرونی ممالک کی مصنوعات استعمال کر کے فخر محسوس کرتے ہیں۔

● اس سے درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے اور توازن ادائیگی متاثر ہوتا ہے۔

◆ نتیجہ:

توازن ادائیگی کی خرابی کی وجہ زیادہ تر برآمدات کی محدود نوعیت، درآمدات میں اضافہ، مصنوعات کی کم قیمت، اور غیر مرئی درآمدات میں اضافہ ہے۔ اگر حکومت ان عوامل کو کنٹرول کرے تو توازن ادائیگی بہتر کیا جا سکتا ہے۔

✨ سوال نمبر 2: پاکستان کی تجارت خارجہ کے اہم نکات تحریر کریں اور اس کے اثرات بیان کریں۔

◆ جواب:

◆ پاکستان کی تجارت خارجہ کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. برآمدات اور درآمدات:

- پاکستان کی برآمدات میں سب سے زیادہ حصہ کپاس اور کپاس کی مصنوعات کا ہے، جیسے کہ کپڑا اور سوتی دھاگہ۔
- اہم برآمدی اشیا میں چاول، پھل و سبزیاں، کھیلوں کا سامان اور تیار شدہ مصنوعات شامل ہیں۔
- پاکستان کی اہم درآمدات میں پٹرول و پٹرولیم مصنوعات، مشینری، کیمیکل، زرعی کھادیں اور زرعی مشینری شامل ہیں۔

**وضاحت:** برآمدات اور درآمدات کی یہ ترتیب پاکستان کی اقتصادی حالت اور صنعت و زرعی پیداوار کو ظاہر کرتی ہے۔

## 2. توازن ادائیگی (Balance of Payments):

- توازن ادائیگی سے مراد ملک کے باشندوں اور دیگر ممالک کے درمیان تمام مالی لین دین کا حساب ہے۔
- پاکستان کا توازن ادائیگی اکثر نا موافق (Unfavourable) رہتا ہے کیونکہ درآمدات برآمدات سے زیادہ ہیں۔

**وضاحت:** اگر ملک کی درآمدات زیادہ ہوں تو زر مبادلہ کی کمی ہو جاتی ہے اور اقتصادی دباؤ بڑھتا ہے۔

## 3. توازن تجارت (Terms of Trade):

- یہ درآمدات اور برآمدات کی قیمتوں کا تناسب ہے۔
- پاکستان کے لیے اکثر یہ غیر موافق (Unfavourable) رہتا ہے کیونکہ مصنوعات کی بین الاقوامی قیمت کم اور درآمدات مہنگی ہوتی ہیں۔

**وضاحت:** اس کا مطلب ہے کہ ملک کو اپنی برآمدات سے اتنی کم آمدنی ہوتی ہے کہ وہ درآمدات کے اخراجات پورے نہیں کر پاتا۔

## 4. علاقائی اور بین الاقوامی تنظیموں میں شمولیت:

پاکستان مختلف تنظیموں کا رکن ہے، جیسے:

- **ECO** (Economic Cooperation Organization)
- **SAARC** (South Asian Association for Regional Cooperation)
- **OIC** (Organization of Islamic Cooperation)
- **WTO** (World Trade Organization)

**وضاحت:** ان تنظیموں کے ذریعے پاکستان کو تجارتی مواقع، سرمایہ کاری کے مواقع اور اقتصادی تعاون ملتا ہے۔

## 5. کرنسی اور شرح مبادلہ:

- پاکستان میں Managed Floating Exchange Rate کا نظام نافذ ہے۔
- کرنسی کی قدر میں تبدیلی سے برآمدات اور درآمدات دونوں پر اثر پڑتا ہے۔
- **وضاحت:** اگر کرنسی کی قدر کم ہو جائے تو برآمدات مہنگی ہو جاتی ہیں، اور درآمدات پر خرچ بڑھ جاتا ہے، اس لیے توازن ادائیگی متاثر ہوتا ہے۔

## 6. WTO اور آزادانہ تجارت کے اثرات:

- WTO کے تحت آزادانہ تجارت کی وجہ سے برآمدات کے مواقع بڑھ جاتے ہیں، لیکن درآمدات کی مقدار بھی بڑھ سکتی ہے۔

**وضاحت:** اگر برآمدات کو معیار کے ساتھ بڑھایا جائے تو توازن ادائیگی بہتر ہو سکتا ہے، ورنہ زیادہ درآمدات سے نقصان ہو سکتا ہے۔

◆ نتیجہ:

پاکستان کی تجارت خارجہ کا بنیادی مسئلہ محدود برآمدات اور زیادہ درآمدات ہے۔ علاقائی و بین الاقوامی تنظیموں میں شمولیت اور WTO کے قوانین سے اگر منصوبہ بندی کے ساتھ فائدہ اٹھایا جائے تو برآمدات اور توازن ادائیگی بہتر کیا جا سکتا ہے۔

✨ سوال نمبر 3: پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات تفصیل سے تحریر کریں۔

◆ جواب:

◆ پاکستان کی اہم برآمدات:

پاکستان کی برآمدات بنیادی طور پر زراعت اور صنعت سے وابستہ ہیں۔ اہم برآمدات درج ذیل ہیں:

### 1. کپاس اور کپاس کی مصنوعات:

- کپاس، سوتی دھاگہ اور تیار شدہ کپڑا پاکستان کی برآمدات میں سب سے زیادہ حصہ رکھتے ہیں۔
- تقریباً برآمدات کا نصف حصہ کپاس اور اس کی مصنوعات پر مشتمل ہے۔
- برآمدات کے اہم ممالک میں امریکہ، یورپ، ترکی اور مشرق وسطیٰ شامل ہیں۔

### 2. چاول:

- پاکستان دنیا کے بڑے چاول برآمد کنندگان میں شامل ہے۔
- برآمدات کے اہم مقامات میں ترکی، عراق، سری لنکا، اور مشرق وسطیٰ شامل ہیں۔

### 3. پھل و سبزیاں:

- آم، کیلا، سیب، انار اور دیگر پھل و سبزیاں بیرون ملک برآمد کی جاتی ہیں۔
- سبزیاں جیسے آلو، ٹماٹر اور گاجر بھی برآمد کی جاتی ہیں۔

#### 4. کھیلوں کا سامان اور دیگر تیار شدہ مصنوعات:

- کھیلوں کا سامان، قالین، جوتے اور دیگر ہلکی صنعت کی مصنوعات بھی برآمد کی جاتی ہیں۔

#### وضاحت:

پاکستان کی برآمدات زیادہ تر زرعی اور ہلکی صنعت پر منحصر ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں زراعت کا شعبہ مضبوط ہے لیکن صنعتی پیداوار ابھی ترقی کے مراحل میں ہے۔

#### ◆ پاکستان کی اہم درآمدات:

پاکستان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے دیگر ممالک سے مختلف اشیا درآمد کرتا ہے۔ اہم درآمدات درج ذیل ہیں:

#### 1. پٹرول اور پٹرولیم مصنوعات:

- پاکستان توانائی کے لیے زیادہ تر تیل درآمد کرتا ہے۔
- یہ درآمدات ملکی معیشت پر سب سے زیادہ خرچ بڑھاتی ہیں۔

#### 2. مشینری اور صنعتی خام مال:

- صنعتی پیداوار کے لیے مختلف مشینری، کیمیکل اور آلات درآمد کیے جاتے ہیں۔
- زراعت کے لیے کھادیں، بیج اور زرعی مشینری بھی درآمد کی جاتی ہیں۔

### 3. خوراک اور زرعی مصنوعات:

- چینی، دالیں اور دیگر خوراک کی اشیا بھی درآمد کی جاتی ہیں، تاکہ ملکی ضروریات پوری ہوں۔

### 4. ٹیکسٹائل کی خام اشیا:

- کپاس کے علاوہ دیگر خام مال جیسے دھاگہ، رنگ، اور تیار شدہ کپڑوں کے لیے کچھ خام اشیا درآمد کی جاتی ہیں۔

### وضاحت:

پاکستان کی درآمدات زیادہ تر ضروریات اور پیداوار کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ پٹرول اور صنعتی مشینری پر سب سے زیادہ خرچ آتا ہے، جس کی وجہ سے توازن ادائیگی اکثر متاثر ہوتا ہے۔

### ◆ نتیجہ:

پاکستان کی برآمدات زیادہ تر زرعی اور ہلکی صنعت پر مبنی ہیں جبکہ درآمدات توانائی، مشینری اور ضروری اشیا پر مرکوز ہیں۔ برآمدات محدود اور درآمدات زیادہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کا توازن ادائیگی اکثر غیر موافق رہتا ہے۔

✨ سوال نمبر 4: پاکستان کی ادائیگیوں کے توازن میں خرابی کے کیا اسباب ہیں اور انہیں کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

❖ جواب:

توازن ادائیگی (Balance of Payments) ایک ملک کے رہائشیوں اور دنیا کے دیگر ممالک کے درمیان تمام معاشی لین دین کا ریکارڈ ہے۔ اگر کسی ملک کی ادائیگیاں وصولیوں سے زیادہ ہوں تو توازن ادائیگی خراب یا غیر موافق (Unfavourable) ہو جاتا ہے۔

◆ پاکستان کی ادائیگیوں کے توازن میں خرابی کے اہم اسباب درج ذیل ہیں:

### 1. برآمدات کی نوعیت (Nature of Exports)

- پاکستان کی برآمدات محدود اشیا پر منحصر ہیں، جیسے کپاس، چاول، سوتی دھاگہ اور کپڑا۔
- برآمدات میں متنوع مصنوعات کی کمی اور چند ممالک تک محدود برآمدات کی وجہ سے توازن ادائیگی متاثر ہوتا ہے۔

**حل:**

- برآمدات کی متنوع اشیا پیدا کرنا اور نئی منڈیاں تلاش کرنا۔
- جدید مصنوعات اور تکنیکی اشیا پر توجہ دینا۔

## **2. مصنوعات کی کم قیمت (Low Price of Products)**

- بین الاقوامی مارکیٹ میں پاکستان کی اشیا کی قیمت کم ہوتی ہے کیونکہ معیار بہتر نہیں اور بعض ممالک میں پراپیگنڈہ کی وجہ سے صحیح قیمت نہیں ملتی۔

**حل:**

- مصنوعات کے معیار میں بہتری، جدید ٹیکنالوجی اور بہتر پیکیجنگ۔
- مارکیٹ میں مثبت تاثر پیدا کرنا۔

## **3. کوٹہ کی پابندیاں (Quota Restrictions)**

- بعض ممالک پاکستان کی مصنوعات پر مقدار کی پابندیاں لگاتے ہیں، جس کی وجہ سے برآمدات محدود رہتی ہیں۔

**حل:**

- سفارتی تعلقات اور تجارتی معاہدوں کے ذریعے کوٹہ پابندیوں کو کم کرنا۔
- نئی منڈیاں تلاش کرنا۔

#### 4. درآمد و برآمد کا غیر موافق تناسب (Unfavourable Terms of Trade)

- بین الاقوامی منڈی میں پاکستانی ایشیا سخت مقابلے کا سامنا کرتی ہیں اور مناسب قیمت نہیں ملتی۔

**حل:**

- پیداوار کی لاگت کم کرنا اور برآمدات کا معیار بڑھانا۔
- تیار شدہ مصنوعات کی برآمد پر توجہ دینا۔

#### 5. درآمدات میں اضافہ (Increase in Imports)

- پاکستان کو اپنی ضروریات کے لیے پٹرول، مشینری، کھاد اور صنعتی خام مال درآمد کرنا پڑتا ہے۔
- زیادہ درآمدات توازن ادائیگی پر منفی اثر ڈالتی ہیں۔

**حل:**

- ملکی پیداوار میں اضافہ کر کے درآمدات پر انحصار کم کرنا۔

- توانائی کے متبادل ذرائع اور ملکی صنعت کو فروغ دینا۔

## 6. پیداوار کے مصارف میں اضافہ (Increase in Cost of Production)

- اجرت، خام مال، بجلی، ٹیکس اور پرانی مشینری کے استعمال کی وجہ سے مصنوعات مہنگی ہو جاتی ہیں۔
- غیر ملکی سستی اشیا کے مقابلے میں پاکستانی مصنوعات مارکیٹ میں کمزور پڑ جاتی ہیں۔

حل:

- جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کا استعمال۔
- پیداوار کی لاگت کم کرنے کے لیے منصوبہ بندی۔
- صنعتی شعبے میں مزدوروں کی تربیت۔

## 7. غیر مرئی درآمدات میں اضافہ (Increase in Invisible Imports)

- بیرون ملک تعلیم، علاج، سیر و سیاحت، انشورنس اور خدمات کی خریداری سے زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔

حل:

- ملکی تعلیمی، طبی اور تفریحی سہولیات کو بہتر بنا کر بیرون ملک خرچ کم کرنا۔

## 8. کرنسی کی بیرونی قدر میں کمی (Devaluation of Currency)

- کرنسی کی قدر کم ہونے سے برآمدات میں اضافہ ہوا لیکن درآمدات مہنگی ہو گئی، جس سے قرضہ بڑھا اور توازن ادائیگی خراب ہوا۔

حل:

- کرنسی کی قدر میں متوازن کمی۔
- برآمدات بڑھانے اور درآمدات کم کرنے کی پالیسی اپنانا۔

## 9. اثر نمائش (Demonstration Effect)

- عوام غیر ملکی مصنوعات استعمال کرنے کا فخر محسوس کرتے ہیں، جس سے درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔

حل:

- ملکی مصنوعات کی افادیت اور معیار بہتر بنا کر عوامی رجحان کو ملکی مصنوعات کی طرف موڑنا۔

◆ نتیجہ:

پاکستان کے توازن ادائیگی کی خرابی بنیادی طور پر کم متنوع برآمدات، زیادہ درآمدات، پیداوار کی مہنگائی اور غیر مرئی خرچ کی وجہ سے ہے۔

### ان مسائل کو حل کرنے کے لیے:

- برآمدات میں تنوع اور معیار بڑھانا،
- درآمدات کم کرنا اور ملکی پیداوار کو فروغ دینا،
- ٹیکنالوجی اور صنعت میں سرمایہ کاری کرنا،
- کرنسی کی پالیسی میں توازن رکھنا،

یہ سب اقدامات ضروری ہیں تاکہ توازن ادائیگی کو بہتر بنایا جا سکے۔

سوال:

🌟 سوال نمبر 5: WTO سے کیا مراد ہے؟ اور اس کے مقاصد کیا ہیں؟

◆ جواب:

WTO (ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن) ایک بین الاقوامی ادارہ ہے جو دنیا کے تقریباً 150 ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو منظم اور بہتر بنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

WTO کا قیام 1994ء میں مراکش کے شہر رباط میں ہونے والی کانفرنس کے بعد عمل میں آیا۔ اس سے پہلے بین الاقوامی تجارت کے قوانین GATT (جنرل ایگریمنٹ آن ٹیریف اینڈ ٹریڈ) کے تحت تھے، جس کا مقصد صرف درآمدات اور برآمدات پر محصولات (Customs Duties) کو کم کرنا تھا۔ لیکن بین الاقوامی تجارت کو مکمل طور پر آزاد کرنے کے لیے WTO قائم کیا گیا۔

WTO تمام ممالک کے لیے تجارت کو منصفانہ، شفاف، اور غیر متعصبانہ بنانے کی کوشش کرتا ہے، تاکہ ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات مضبوط ہوں اور عالمی منڈی میں سب کو مواقع فراہم ہوں۔

## ♦ WTO کے اہم مقاصد:

### 1. بین الاقوامی تجارت کو آزاد بنانا:

- رکن ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹیں، جیسے محصولات اور کوٹے، کم کرنا۔
- اس کا فائدہ یہ ہے کہ ممالک اپنی مصنوعات کو آزادانہ طور پر بین الاقوامی منڈی میں فروخت کر سکیں۔

### 2. سبسڈی اور اعانوں کو محدود کرنا:

- زرعی اور صنعتی شعبے میں حکومتوں کے دیے گئے سبسڈی (Subsidies) کو کم کرنا تاکہ مارکیٹ میں منصفانہ مقابلہ قائم ہو۔

- مثال: اگر کسی ملک کے کسان کو زیادہ سبسٹی ملے تو وہ سستی پیداوار بیرون ملک بھیج سکتا ہے، جس سے دوسرے ممالک متاثر ہوتے ہیں۔

### 3. تجارتی اتار چڑھاؤ سے تحفظ فراہم کرنا:

- عالمی منڈی میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ اور تجارتی چکروں (Trade Cycles) کو کنٹرول کرنا تاکہ چھوٹے اور ترقی پذیر ممالک پر منفی اثر نہ پڑے۔

### 4. صارفین کو بہتر سہولتیں فراہم کرنا:

- عالمی منڈی میں مصنوعات کی دستیابی اور معیار کو بہتر بنانا۔
- صارفین کم قیمت پر بہتر معیار کی اشیا حاصل کر سکیں۔

### 5. تاجر اور صنعتکاروں کے لیے مواقع بڑھانا:

- عالمی منڈی میں تاجروں کو بہتر منافع اور کاروباری مواقع فراہم کرنا۔
- صنعتکار اپنی مصنوعات کی برآمدات بڑھا سکیں اور نئی منڈیاں تلاش کر سکیں۔

### 6. تجارتی رکاوٹیں دور کرنا:

- سیاسی، سماجی، قانونی اور ثقافتی رکاوٹیں ختم کرنا تاکہ عالمی تجارت آسان اور شفاف ہو۔

- مثال: اگر دو ممالک کے درمیان قانونی پیچیدگیاں ہوں تو WTO اس کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

## 7. عالمگیریت اور ممالک کے درمیان ہم آہنگی بڑھانا:

- مختلف ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون اور دوستانہ تعلقات قائم کرنا۔
- عالمی منڈی میں ترقی پذیر ممالک کو بہتر مواقع فراہم کرنا اور عالمی تجارتی نظام میں ان کی شرکت بڑھانا۔

### ◆ نتیجہ:

WTO دنیا کے ممالک کو تجارت میں مساوی مواقع فراہم کرنے والا ادارہ ہے۔ اس کے قیام کا مقصد عالمی تجارت کو آزاد، منصفانہ، شفاف اور ترقی پذیر ممالک کے لیے فائدہ مند بنانا ہے۔ WTO کے قوانین کے تحت تمام ممالک کو اپنی تجارتی پالیسیوں میں توازن رکھنا پڑتا ہے تاکہ سب کے مفادات محفوظ رہیں۔

## ☀ سوال نمبر 6: WTO کے پاکستان پر اثرات بیان کریں۔

### ◆ جواب:

WTO (ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن) کے پاکستان پر اثرات مختلف شعبوں پر مرتب ہوتے ہیں، جنہیں اہم نکات میں تفصیل سے سمجھا جا سکتا ہے:

## 1. زرعی شعبے پر اثرات:

- WTO کے تحت زرعی معاہدے (Agreement on Agriculture) کے مطابق پاکستان کو اپنے زرعی سبسڈی (Subsidies) کو کم کرنا ہوگا۔
- اس کا اثر یہ ہوگا کہ پاکستان میں بیج، کھاد، زرعی ادویات اور دیگر زرعی وسائل کی قیمت بڑھ جائے گی۔
- آزادانہ تجارت کی وجہ سے بیرونی زرعی مصنوعات سستی ملیں گی، جس سے مقامی کسانوں کو سخت مقابلے کا سامنا ہوگا۔

**نتیجہ:** کپاس، گندم اور دیگر زرعی مصنوعات کی پیداوار اور برآمدات پر اثر پڑ سکتا ہے۔

**حل:** جدید زرعی مشینری، بہتر بیج اور کھاد کا استعمال، اور برآمدات کی نئی منڈیاں تلاش کرنا۔

## 2. صنعتی شعبے پر اثرات:

- پاکستان کے صنعتی شعبے کو عالمی مارکیٹ میں سخت مقابلے کا سامنا ہوگا، خصوصاً چین، بھارت، فلپائن اور تھائی لینڈ کی سستی مصنوعات کی وجہ سے۔
- مقامی صنعتکار اکثر ملٹی نیشنل کمپنیوں کی مصنوعات کے مقابلے میں اپنی اشیاء نہیں بیچ پائیں گے۔

- ٹیکسٹائل اور دیگر صنعتی مصنوعات پر دباؤ بڑھے گا، اور برآمدات کی مقدار کم ہو سکتی ہے۔

**حل:** صنعتی تربیت، مشینری کو جدید بنانا، خام مال کی بجائے تیار شدہ مصنوعات پر توجہ دینا۔

### 3. توازن ادائیگیوں پر اثرات:

- WTO کے تحت سبسڈی میں کمی اور آزادانہ تجارت کی وجہ سے پیداواری لاگت بڑھ سکتی ہے۔
  - برآمدات پر مقابلہ بڑھنے اور درآمدات کی قیمت کم ہونے کی وجہ سے پاکستان کا تجارت کا بیلنس یا توازن ادائیگی مزید خراب ہو سکتا ہے۔
- حل:** برآمدات بڑھانے اور معیار بہتر بنانے کے اقدامات کرنا ضروری ہیں۔

### 4. معاشرتی اور ثقافتی اثرات:

- آزادانہ بین الاقوامی تجارت کی وجہ سے بیرون ملک سے زیادہ مصنوعات اور ثقافتی اثرات پاکستان میں داخل ہوں گے۔
- معاشرتی تبدیلیاں، مذہبی روایات اور مقامی ثقافت متاثر ہو سکتی ہیں۔
- امیر ممالک اور بڑی کمپنیوں کو زیادہ فائدہ ہوگا، جبکہ ترقی پذیر ممالک کو سوچ سمجھ کر پالیسیاں بنانی ہوں گی۔

### 5. مواقع اور فوائد:

- اگر پاکستان اچھی منصوبہ بندی کرے تو WTO سے فائدہ بھی حاصل کر سکتا ہے۔


### مثال:

- نئی منڈیاں تلاش کرنا
- صنعت اور زرعی شعبے میں معیار بہتر کرنا
- برآمدات بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال
- اس صورت میں پاکستان عالمی تجارت کے فوائد سے مستفید ہو سکتا ہے۔

### ◆ خلاصہ:

- WTO کے قوانین پاکستان کے زرعی، صنعتی، تجارتی اور ثقافتی شعبوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- سبسڈی میں کمی، آزادانہ تجارت، اور بیرونی مصنوعات کی سستی آمد سے چینجز پیدا ہوتے ہیں، مگر بہتر منصوبہ بندی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے یہ اثرات کم کیے جا سکتے ہیں۔
- WTO پاکستان کے لیے مواقع اور خطرات دونوں لاتا ہے، اس لیے حکومتی پالیسیز کا درست ہونا بہت ضروری ہے۔

### Note:



This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

**Author: Muhammad Asghar**

**Purpose:** To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

### **Copyright & Usage Policy**

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.